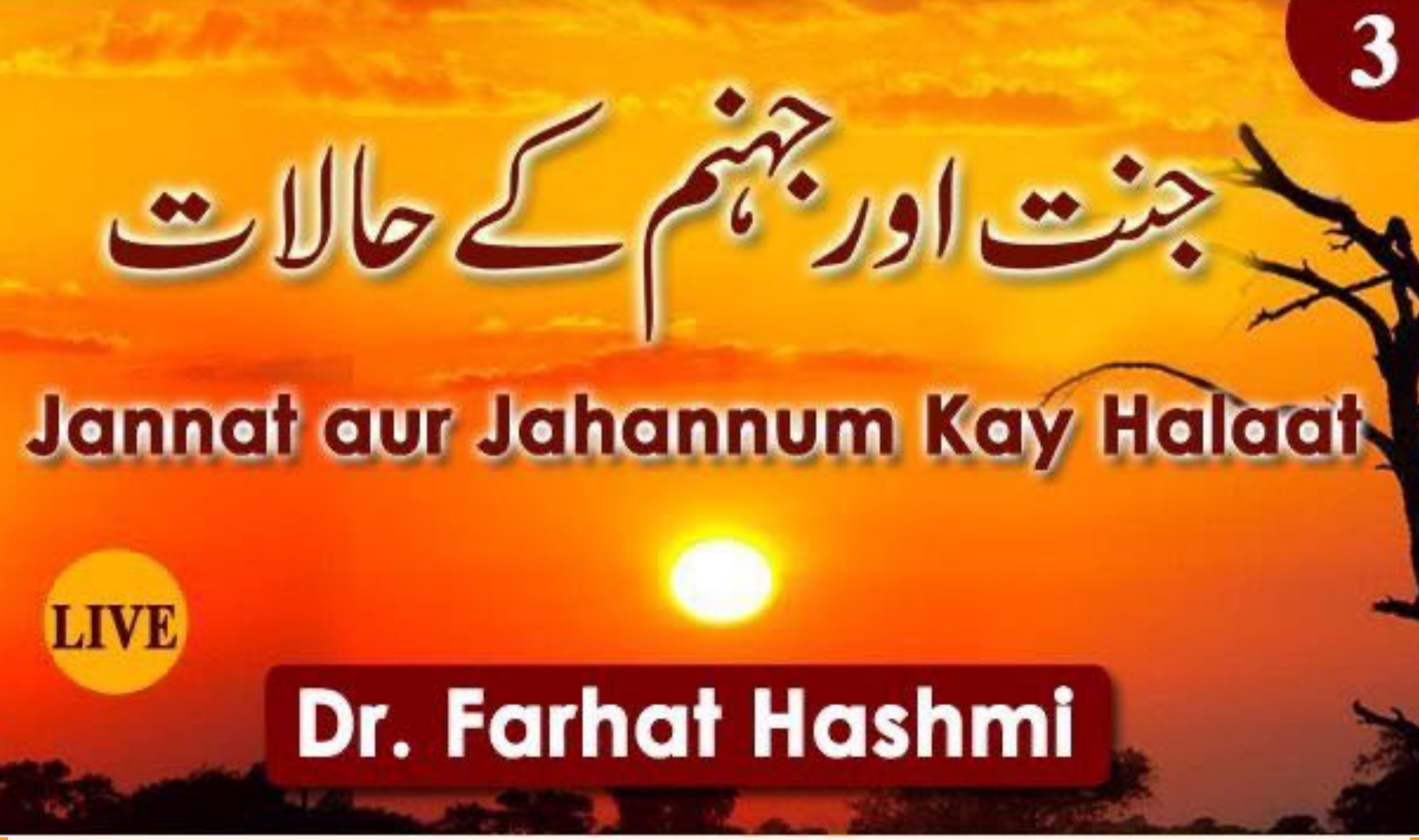

جنت اور جہنم کے حالات

جنت اور جہنم کے حالات

- جہنم کے کیڑے اور جانور
- جہنم اور اہل جہنم کی آوازیں
- اہل جہنم کی گفتگو
- جہنم کے عذاب کی شدت
- جہنم میں عذاب کی صورتیں
- جہنم میں ہمیشگی
- جہنم میں ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے

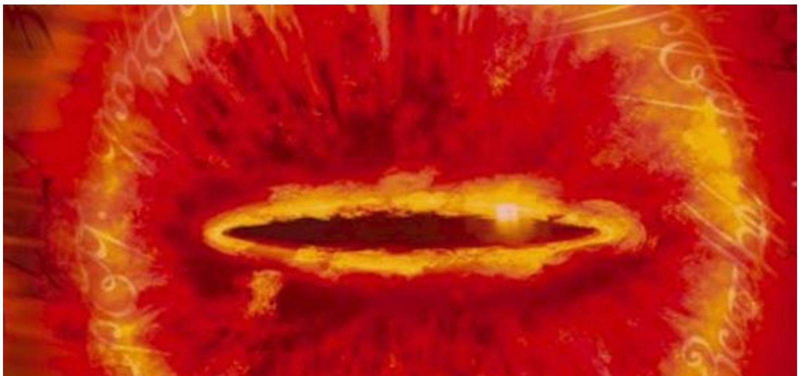

جنت اور جہنم کے حالات

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَإِنَّمَا تُوَفَّوْنَ أُجُورَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ (آل عمران:185)

ہر جان موت کو چکھنے والی ہے اور تمھیں تمھارے اجر قیامت کے دن پورے دیے جائیں گے، پھر جو شخص آگ سے دور کر دیا گیا اور جنت میں داخل کر دیا گیا تو یقینا وہ کامیاب ہوگیا اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کے سامان کے سوا کچھ نہیں۔

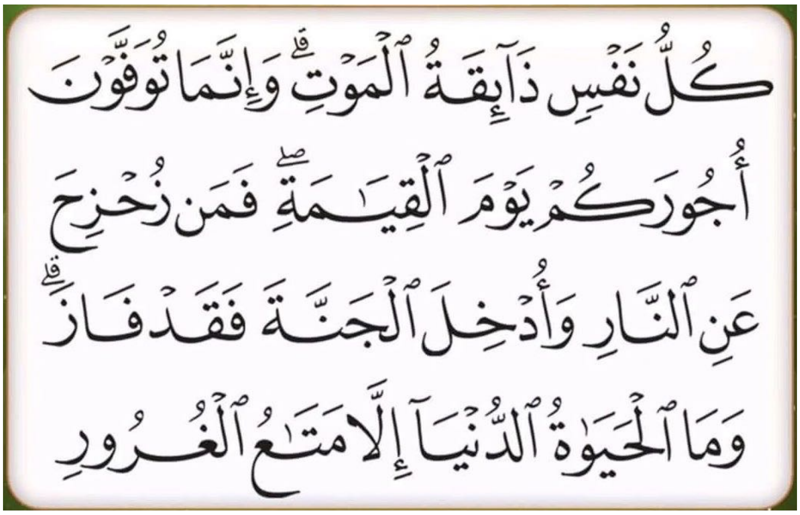

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ ٱلْمَوْتِ وَإِنَّمَا تُوَفَّوْنَ
أُجُورَكُمْ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ فَمَن زُحْزِحَ
عَنِ ٱلنَّارِ وَأُدْخِلَ ٱلْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ
وَمَا ٱلْحَيَوٰةُ ٱلدُّنْيَآ إِلَّا مَتَٰعُ ٱلْغُرُورِ

جہنم کے کیڑے اور جانور

جہنم کے سانپ اور ان کی جسامت

عبد اللہ بن حارث بن جزء زبیدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جہنم میں سانپ موجود ہیں، جیسے اونٹوں کی گردنیں ہوں ان میں سے ایک ایسے ڈستا ہے کہ وہ اس کی گرمی و جلن ستر سال تک محسوس کرے گا۔

اور جہنم میں موٹے خچروں کی طرح بچھو ہیں، ان میں سے ایک اس طرح ڈستا ہے کہ اس کا زہر وہ چالیس سال تک محسوس کرتا رہے گا۔

[صحیح الترغیب والترھیب:3676]

کھجوروں کے درختوں کے برابر دانتوں والے بچھو

ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اللہ تعالی کے اس فرمان زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ (النحل:88) کے بارے میں روایت ہے کہ فرمایا: انہیں مزید بچھوؤں سے واسطہ پڑے گا کہ ان کے دانت لمبے کھجوروں کے درختوں کے برابر ہوں گے۔

[صحیح الترغیب والترھیب:3678]

زدناھم عذابا فوق العذاب

جہنمی کیڑوں کا جسموں اور پہلوؤں کو پکڑ لینا اور انسان کی کھال اتار دینا

یزید بن شجرہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جہنم میں کنویں ہیں اور ہر کنویں میں سمندر کے ساحل کی طرح ساحل ہے جس میں کیڑے مکوڑے اور سانپ ہیں جیسے کہ بختی اونٹ ہیں اور اس میں سیاہ خچروں کی طرح کے بچھو ہیں پس جب جہنم والے آگ میں تخفیف کا سوال کریں گے تو کہا جائے گا کہ ساحل کی طرف نکل جاؤ۔

تو انہیں یہ کیڑے مکوڑے ان کے ہونٹوں اور پہلوؤں سے پکڑ لیں گے اور اس میں سے ان جگھوں پر جن پر اللہ چاہے گا۔ تو وہ ان سب سے کھال اتار دیں گے پس وہ جہنمی واپس آئیں گے اور تیزی سے بڑی آگوں کی طرف لپکیں گے۔

یہاں ان پر خارش مسلط کر دی جائے گی۔ یہاں تک کہ ان میں سے کوئی ایک ایسی جگہ کو کھجائے گا کہ ہڈی نمودار ہو جائے گی۔ اس سے کہا جائے گا: اے فلاں کیا تمہیں اس سے تکلیف ہو رہی ہے؟ تو وہ کہے گا: ہاں۔ پھر اس کو کہا جائے گا یہ اس وجہ سے ہے کہ تو مومنوں کو تکلیف پہنچاتا تھا۔

[صحیح الترغیب والترھیب:3677]

جہنم اور اہل جہنم کی آوازیں

جہنم کی آواز

إِذَا رَأَتْهُمْ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ سَمِعُوا لَهَا تَغَيُّظًا وَزَفِيرًا (الفرقان:12)

جب وہ انھیں دور جگہ سے دیکھے گی تو وہ اس کے لیے سخت غصے کی اور گدھے کی سی آواز سنیں گے۔

چیختی چلاتی، جوش مارتی آواز

إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورُ (الملك:7)

جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے، اس کے لیے گدھے کے زور سے چیخنے جیسی آواز سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی۔

جہنمیوں کی چیخ و پکار

لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ [الانبیاء:100]

وہ وہاں اس طرح پھنکاریں گے کہ اس میں اور کوئی آواز نہ سن سکیں گے۔

گدھے کی آواز کے مشابہ آواز

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ۔۔۔ جہنم میں نہیں ہوں گی مگر چنگھاڑنے کی آواز اور چیخنے چلانے کی آواز کہ ان کی آوازیں گدھے کی آوازوں کے مشابہہ ہوں گی کہ اس کے شروع کی جو آواز ہے وہ "شہیق" ہوتی ہے اور آخری آواز "زفیر" ہوتی ہے۔

[صحیح الترغیب والترھیب:3691]

انتہائی شدت کی آوازیں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس دو آدمی آئے، انھوں نے مجھے بازوؤں سے پکڑا اور مجھے ایک دشوار گزار پہاڑ کے پاس لے گئے۔ انھوں نے مجھے کہا: اس پر چڑھو۔ تو میں نے کہا: مجھ میں تو اتنی طاقت نہیں (کہ اس پر چڑھ سکوں)۔ انھوں نے کہا: ہم تیرے لئے آسان کر دیں گے۔ سو میں نے چڑھنا شروع کر دیا، جب میں پہاڑ کی چوٹی پر پہنچا تو شدید قسم کی آوازیں سنائی دیں۔ میں نے پوچھا: یہ آوازیں کیسی ہیں؟ انھوں نے کہا: یہ جہنمیوں کی چیخ و پکار ہے۔

[السلسلة الصحیحة:3951]

اہل جہنم کی گفتگو

جہنمیوں کا آپس میں جھگڑا

هَذَا وَإِنَّ لِلطَّاغِينَ لَشَرَّ مَآبٍ () جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمِهَادُ () هَذَا فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ () وَآخَرُ مِنْ شَكْلِهِ أَزْوَاجٌ () هَذَا فَوْجٌ مُقْتَحِمٌ مَعَكُمْ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ إِنَّهُمْ صَالُو النَّارِ () قَالُوا بَلْ أَنْتُمْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ أَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوهُ لَنَا فَبِئْسَ الْقَرَارُ () قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هَذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ () وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرَى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِنَ الْأَشْرَارِ () أَتَّخَذْنَاهُمْ سِخْرِيًّا أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْأَبْصَارُ () إِنَّ ذَلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ النَّارِ (ص:64-55)

یہ ہے (جزا) اور بلاشبہ سرکشوں کے لیے یقینا بد ترین ٹھکانا ہے۔ جہنم، وہ اس میں داخل ہونگے، سو وہ برا بچھونا ہے۔یہ ہے (سزا) سو وہ اسے چکھیں، کھولتا ہوا پانی اور پیپ۔ اور دوسری اس کی ہم شکل کئی قسمیں۔یہ ایک گروہ ہے جو تمہارے ساتھ گھستا چلا آنے والا ہے، انھیں کوئی خوش آمدید نہیں، یقیناً یہ آگ میں داخل ہونے والے ہیں۔وہ کہیں گے بلکہ تم ہو، تمہارے لیے کوئی خوش آمدید نہیں، تم ہی اسے ہمارے آگے لائے ہو۔ سو یہ برا ٹھکانا ہے۔وہ کہیں گے اے ہمارے رب ! جو اس کو ہمارے آگے لایا ہے پس تو اسے آگ میں دگنا عذاب زیادہ کر۔ اور وہ کہیں گے ہمیں کیا ہے کہ ہم ان آدمیوں کو نہیں دیکھ رہے جنھیں ہم بد ترین لوگوں میں شمار کرتے تھے۔کیا ہم نے انھیں مذاق بنائے رکھا، یا ہماری آنکھیں ان سے پھر گئی ہیں۔بلاشبہ یہ آگ والوں کا آپس میں جھگڑنا یقینا حق ہے۔

ایک دوسرے پر لعنت بھیجنا

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِنْ نَاصِرِينَ (العنكبوت:25)

پھر قیامت کے دن تم میں سے بعض بعض کا انکار کرے گا اور تم میں سے بعض بعض پر لعنت کرے گا اور تمہارا ٹھکانا آگ ہی ہے اور تمہارے لیے کوئی مدد کرنے والے نہیں۔

ایک دوسرے کے لیے دوگنا عذاب کا مطالبہ کرنا

قَالَ ادْخُلُوا فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ فِي النَّارِ كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَعَنَتْ أُخْتَهَا حَتَّى إِذَا ادَّارَكُوا فِيهَا جَمِيعًا قَالَتْ أُخْرَاهُمْ لِأُولَاهُمْ رَبَّنَا هَؤُلَاءِ أَضَلُّونَا فَآتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِنَ النَّارِ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَلَكِنْ لَا تَعْلَمُونَ () وَقَالَتْ أُولَاهُمْ لِأُخْرَاهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ (الأعراف:39-38)

فرمائے گا ان جماعتوں کے ہمراہ جو جنوں اور انسانوں میں سے تم سے پہلے گزر چکی ہیں، آگ میں داخل ہوجاؤ۔ جب بھی کوئی جماعت داخل ہوگی اپنے ساتھ والی کو لعنت کرے گی، یہاں تک کہ جس وقت سب ایک دوسرے سے آملیں گے تو ان کی پچھلی جماعت اپنے سے پہلی جماعت کے متعلق کہے گی اے ہمارے رب ! ان لوگوں نے ہمیں گمراہ کیا، تو انھیں آگ کا دگنا عذاب دے۔ فرمائے گا سبھی کے لیے دگنا ہے اور لیکن تم نہیں جانتے۔ اور ان کی پہلی جماعت اپنی پچھلی جماعت سے کہے گی پھر تمہاری ہم پر کوئی برتری تو نہ ہوئی، تو عذاب چکھو اس کے بدلے جو تم کمایا کرتے تھے۔

جہنم سے نکلنے کا مطالبہ کرنا

يُرِيدُونَ أَنْ يَخْرُجُوا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنْهَا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُقِيمٌ (المائدة:37)

وہ چاہیں گے کہ آگ سے نکل جائیں، حالانکہ وہ اس سے ہرگز نکلنے والے نہیں اور ان کے لیے ہمیشہ رہنے والا عذاب ہے۔

ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ (یونس:52)

پھر ان لوگوں سے جنھوں نے ظلم کیا، کہا جائے گا چکھو ہمیشگی کا عذاب، تمہیں بدلہ نہیں دیا جائے گا مگر اسی کا جو تم کمایا کرتے تھے۔

جہنم سے باہر نکلنے کے لیے جہنمیوں کا چلانا

وَهُمْ يَصْطَرِخُونَ فِيهَا رَبَّنَا أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ فَذُوقُوا فَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ (فاطر:37)

اور وہ اس میں چلائیں گے، اے ہمارے رب! ہمیں نکال لے، ہم نیک عمل کریں گے، اس کے خلاف جو ہم کیا کرتے تھے۔ اور کیا ہم نے تمہیں اتنی عمر نہیں دی کہ اس میں جو نصیحت حاصل کرنا چاہتا حاصل کرلیتا اور تمہارے پاس خاص ڈرانے والا بھی آیا۔ پس چکھو کہ ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

جہنم سے چھٹکارہ حاصل کرنے کے لیے طرح طرح کی باتیں کرنا

قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ () رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ () قَالَ اخْسَئُوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ (المؤمنون:108-106)

وہ کہیں گے اے ہمارے رب ! ہم پر ہماری بدبختی غالب آگئی اور ہم گمراہ لوگ تھے۔اے ہمارے رب ! ہمیں اس سے نکال لے، پھر اگر ہم دوبارہ ایسا کریں تو یقینا ہم ظالم ہونگے۔فرمائے گا اس میں دور دفع رہو اور مجھ سے کلام نہ کرو۔

اپنے گناہوں کا اعتراف کرنا

قَالُوا رَبَّنَا أَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ إِلَى خُرُوجٍ مِنْ سَبِيلٍ (غافر:11)

وہ کہیں گے اے ہمارے رب ! تو نے ہمیں دو دفعہ موت دی اور تو نے ہمیں دو دفعہ زندہ کیا، سو ہم نے اپنے گناہوں کا اقرار کیا، تو کیا نکلنے کا کوئی راستہ ہے ؟

اللہ اور اس کے رسول کا کہا نہ ماننے پر حسرت کا ظہار کرنا

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَا لَيْتَنَا أَطَعْنَا اللَّهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَا () وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا فَأَضَلُّونَا السَّبِيلَا () رَبَّنَا آتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيرًا (الأحزاب:68-66)

جس دن ان کے چہرے آگ میں الٹ پلٹ کیے جائیں گے، کہیں گے اے کاش کہ ہم نے اللہ کا کہنا مانا ہوتا اور ہم نے رسول کا کہنا مانا ہوتا۔ اور کہیں گے اے ہمارے رب ! بیشک ہم نے اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کا کہنا مانا تو انھوں نے ہمیں اصل راہ سے گمراہ کردیا۔ اے ہمارے رب ! انھیں دوگنا عذاب دے اور ان پر لعنت کر، بہت بڑی لعنت۔

جنتیوں سے کھانا پینا مانگنا

وَنَادَى أَصْحَابُ النَّارِ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ أَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكَافِرِينَ (الأعراف:50)

اور آگ والے جنت والوں کو آواز دیں گے کہ ہم پر کچھ پانی بہا دو ، یا اس میں سے کچھ جو اللہ نے تمہیں رزق دیا ہے۔ وہ کہیں گے بیشک اللہ نے یہ دونوں چیزیں کافروں پر حرام کردی ہیں۔

پانی مانگنا

وَقُلِ الْحَقُّ مِن رَّبِّكُمْ فَمَن شَاء فَلْيُؤْمِن وَمَن شَاء فَلْيَكْفُرْ إِنا أَعْتَدْنَا لِلظالِمِينَ نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَإِن يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاء كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَاءتْ مُرْتَفَقًا (الكهف:29)

اور کہہ دیجیے یہ حق تمہارے رب کی طرف سے ہے، پھر جو چاہے سو ایمان لے آئے اور جو چاہے سو کفر کرے۔بے شک ہم نے ظالموں کے لیے ایک آگ تیار کر رکھی ہے، جس کی قناتوں نے انھیں گھیر رکھا ہے اور اگر وہ پانی مانگیں گے تو انھیں پگھلے ہوئے تانبے جیسا پانی دیا جائے گا، جو چہروں کو بھون ڈالے گا، برا مشروب ہے اور بری آرام گاہ ہے۔

موت کی تمنا کرنا

وَنَادَوْا يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ قَالَ إِنَّكُمْ مَاكِثُونَ (الزخرف:77)

اور وہ پکاریں گے اے مالک ! تیرا رب ہمارا کام تمام ہی کردے۔ وہ کہے گا بے شک تم (یہیں) ٹھہرنے والے ہو۔

جہنم کے عذاب کی شدت

جہنم میں مختلف قسم کے عذاب

ان پر مختلف رنگوں اور مختلف شکلوں کا عذاب جمع ہوجائے گا ان کے نفس انتہائی تنگ اور گھٹے ہوئے ہوں گے۔

یہ جہنم کی سب سے تنگ ترین جگہ پر اکٹھے کیے گئیں ہیں اور ان کے غم اور پریشانی کو بڑھانے کے لیے ایسا کیا جائے گا۔ [صفة النار من الكتاب والسنة - صيد الفوائد]

سب سے ہلکا عذاب

رسول اللہ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے ہلکے عذاب والا وہ شخص ہوگا جس کے دونوں پاؤں کے تلوؤں کے نیچے آگ کا انگارہ رکھا ہوا ہوگا۔ اور اس سے اس کا دماغ کھولتا ہوگا۔

[صحیح البخاری:6561]

اعمال کے مطابق آگ کا پکڑنا

سمرہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اللہ کے نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ کو فرماتے ہوئے سنا کہ دوزخیوں میں سے کچھ کو آگ ان کے ٹخنوں تک پکڑے گی اور ان سے کچھ کو ان کی کمر تک اور ان میں سے کچھ کو ان کی گردن تک آگ پکڑے گی۔

[صحیح مسلم: 7348]

جسم کے مختلف حصوں تک آگ میں ڈوبے ہوئے ہونا

رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: بعض لوگ دوسرے عذاب کے ساتھ ساتھ ٹخنوں تک آگ میں ڈوبے ہوں گے،

بعض لوگ دوسرے عذاب کے ساتھ ساتھ ناک کی ابھری ہوئی ہڈی والے حصے تک آگ میں ڈوبے ہوئے ہوں گے،

بعض لوگ دوسرے عذاب کے ساتھ ساتھ سینے تک آگ میں ڈوبے ہوں گے،

بعض لوگ دوسرے عذاب کے ساتھ ساتھ پورے کے پورے آگ میں ڈوبے ہوں گے۔

[مسند أحمد:11100]

سجدے کے نشان کے علاوہ جسم کا جلنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابن آدم کے ہر عضو کو آگ کھا جائے گی (یعنی جلا کر بھسم کر دے گی) (سوائے سجدوں کے نشان کے کیونکہ اللہ نے آگ پر حرام کیا ہے کہ وہ سجدوں کے نشان کو کھائے (یعنی ان کو چھوئے)۔

[صحيح البخاري:7437]

آگ میں جلتے بھنتے بے یار و مددگار

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكُفُّونَ عَنْ وُجُوهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ (الأنبياء:39)

کاش! وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا، اس وقت کو جان لیں جب وہ نہ اپنے چہروں سے آگ کو روک سکیں گے اور نہ اپنی پیٹھوں سے اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔

جہنم میں رسوا کن عذاب

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ (الحج:57)

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا تو وہی ہیں جن کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے

عذاب ہلکا نہ ہونا

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ () لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ (الزخرف:75-74)

بے شک مجرم لوگ جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ وہ ان سے ہلکا نہیں کیا جائے گا اور وہ اسی میں ناامید ہوں گے۔

لوہے کے ہتھوڑوں سے عذاب دیا جانا

وَلَهُمْ مَقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ (الحج:21)

اور انھی کے لیے لوہے کے ہتھوڑے ہیں۔

عذاب کی شدت میں کوئی کمی نہ کی جانا

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ لَا يُقْضَى عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِنْ عَذَابِهَا كَذَلِكَ نَجْزِي كُلَّ كَفُورٍ (فاطر:36)

اور وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا ان کے لیے جہنم کی آگ ہے، نہ ان کا کام تمام کیا جائے گا کہ وہ مر جائیں اور نہ ان سے اس کا کچھ عذاب ہی ہلکا کیا جائے گا۔ ہم ایسے ہی ہر ناشکرے کو بدلہ دیا کرتے ہیں۔

وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ وَمِنْ وَرَائِهِ عَذَابٌ غَلِيظٌ (إبراهيم:17)

اور اس کے پاس موت ہر جگہ سے آئے گی، حالانکہ وہ کسی صورت مرنے والا نہیں اور اس کے پیچھے ایک بہت سخت عذاب ہے۔

عذاب میں اضافہ ہی ہوتے جانا

فَذُوقُوا فَلَنْ نَزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا

(النبأ:30)

پس چکھو کہ ہم تمہیں عذاب کے سوا ہرگز کسی چیز میں زیادہ نہیں کریں گے۔

عذاب کی وجہ سے خون اور پیپ کی وادیاں

مجاہد کہتے ہیں کہ ابن عباس نے فرمایا: جہنم میں پیپ اور خون کی وادیاں بہہ رہی ہوں گی، میں نے عرض کیا "نہریں" فرمایا نہیں بلکہ وادیاں۔

[مسند أحمد:24856]

جہنمیوں کا خون کے آنسو رونا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہنمی اتنا روئیں گے کہ اگر ان کے آنسوؤں میں کشتی چلائی جائے تو وہ چل پڑے وہ پانی کے آنسوؤں کی جگہ خون کے آنسو روئیں گے۔

[السلسلۃ الصحیحۃ: 1679]

شدت عذاب کی وجہ سے جہنمیوں کا ہر چیز فدیے میں دینے کی خواہش کرنا

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لِيَفْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (المائدة:36)

بے شک جن لوگوں نے کفر کیا، اگر واقعی ان کے پاس زمین میں جو کچھ ہے وہ سب اور اس کے ساتھ اتنا اور بھی ہو، تاکہ وہ اس کے ساتھ قیامت کے دن کے عذاب سے فدیہ دے دیں تو ان سے قبول نہ کیا جائے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

جہنم سے بچنے کے لیے بیوی، بیٹوں، بھائی، خاندان سب کو بطور فدیہ دینے کے لیے تیار

يُبَصَّرُونَهُمْ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيهِ () وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ () وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ () وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ يُنْجِيهِ () كَلَّا إِنَّهَا لَظَى () نَزَّاعَةً لِلشَّوَى (المعارج:11-16)

حالانکہ وہ انھیں دکھائے جا رہے ہوں گے۔ مجرم چاہے گا کاش کہ اس دن کے عذاب سے (بچنے کے لیے) فدیے میں دے دے اپنے بیٹوں کو۔ اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی کو۔ اور اپنے خاندان کو، جو اسے جگہ دیا کرتا تھا۔ اور ان تمام لوگوں کو جو زمین میں ہیں، پھر اپنے آپ کو بچا لے۔ ہرگز نہیں ! یقینا وہ (جہنم) ایک شعلہ مارنے والی آگ ہے۔ منہ اور سر کی کھال کو اتار کھینچنے والی ہے۔

جہنم میں عذاب کی صورتیں

- انتڑیاں گھسیٹنے کا عذاب
- تانبے کے ناخنوں سے اپنے آپ کو چھیلنے کا عذاب
- لوہے کی قینچیوں سے کاٹے جانے کا عذاب
- الٹے لٹکا کر منہ چیرے جانے کا عذاب
- جس چیز سے اپنے آپ کو مارا اسی سے عذاب

جہنم میں عذاب کی صورتیں

انتڑیاں گھسیٹنے کا عذاب

نبی ﷺ نے فرمایا: میں نے عَمْرَو بْنَ عَامِرِ بْنِ لُحَيٍّ الْخُزَاعِيَّ کو دیکھا کہ جہنم میں وہ اپنی انتڑیاں گھسیٹ رہا تھا اور یہی وہ پہلا شخص ہے جس نے سائبہ کی رسم نکالی۔

[صحیح البخاری:3521]

تانبے کے ناخنوں سے اپنے آپ کو چھیلنے کا عذاب

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب مجھے معراج کرائی گئی تو میں ایک قوم پر گزرا ان کے ناخن تانبے کے تھے اور وہ ان ناخنوں سے اپنے چہرے اور سینے چھیل رہے تھے تو میں نے کہا کہ یہ کون لوگ ہیں اے جبرائیل؟

انہوں نے فرمایا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو لوگوں کا گوشت کھاتے تھے اور ان کی عزتوں سے کھیلتے تھے۔

[سنن أبي داود: 4878]

لوہے کی قینچیوں سے کاٹے جانے کا عذاب

رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: اسراء والی رات میں ایسے لوگوں کے پاس سے گزرا جن کے منہ آگ کی قینچیوں سے کاٹے جارہے تھے، میں نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟

بتایا گیا کہ یہ دنیا کے خطباء ہیں جو لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے تھے اور اپنے آپ کو بھول جاتے تھے حالانکہ وہ کتاب کی تلاوت کرتے تھے، کیا وہ عقل سے کام نہ لیتے تھے؟۔

[مسند احمد:12211]

الٹے لٹکا کر منہ چیرے جانے کا عذاب

رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: میرے پاس دو آدمی آئے، انھوں نے میرا بازو پکڑا اور مجھے ایک دشوار گزار پہاڑ کے پاس لے گئے۔۔۔۔ ایک جگہ میں کیا دیکھتا ہوں کہ کچھ لوگ الٹے لٹکائے گئے ہیں، ان کی باچھوں کو پھاڑا جا رہا ہے اور وہاں سے خون بہہ رہا ہے۔ میں نے کہا: یہ کون لوگ ہیں؟

انھوں نے کہا: یہ وقت سے پہلے روزہ افطار کرلینے والے لوگ ہیں۔

[السلسلۃ الصحیحۃ:3951]

جس چیز سے اپنے آپ کو مارا اسی سے عذاب

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے آپ کو لوہے (کے ہتھیار) سے قتل کیا تو وہ ہتھیار اس کے ہاتھ میں ہوگا، وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جہنم کی آگ میں رہے گا، اسے اپنے پیٹ میں گھونپتا رہے گا۔

جس نے زہر پی کر خودکشی کی، وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جہنم کی آگ میں اسے گھونٹ گھونٹ پیتا رہے گا۔

اور جس نے اپنے آپ کو پہاڑ سے گرا کر خودکشی کی، وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جہنم کی آگ میں پہاڑ سے گرتا رہے گا۔

[صحیح مسلم:313]

زنا کاروں سے آنے والی بدترین بو

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس دو آدمی آئے، انھوں نے میرا بازو پکڑا اور مجھے ایک دشوار گزار پہاڑ کے پاس لے گئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔تو وہاں کچھ لوگ تھے جو بری طرح پھولے ہوئے ہیں، ان سے بیت الخلاء کی طرح کی بدترین بدبو آرہی ہے۔ میں نے پوچھا: یہ کون لوگ ہیں؟ انھوں نے کہا: زانی مرد اور زانی عورتیں ہیں۔

[السلسلۃ الصحیحۃ:3951]

کچھ دیگر عذاب

- لوہے کے آنکس جبڑوں میں ڈال کر پیچھے تک چیرنا
  - وجہ
  - جھوٹ بولنے والے / جھوٹی باتیں سنانے والے

- پتھر مار مار کر سر کچلنا
  - وجہ
  - قرآن کے علم پر نہ عمل کرنے والے

- تنگ منہ والے تنور میں ڈالے جانا
  - وجہ
  - زناکار

- خون کی نہر
  - وجہ
  - سود خور

کچھ دیگر عذاب

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آج رات میں نے ایک خواب دیکھا ہے کہ دو آدمی میرے پاس آئے۔ انہوں نے میرے ہاتھ تھام لیے اور وہ مجھے ارض مقدس کی طرف لے گئے۔ (اور پھر عالم بالا لے گئے)

لوہے کے آنکس جبڑوں میں ڈال کر پیچھے تک چیرنا

وہاں کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص تو بیٹھا ہوا ہے اور ایک شخص کھڑا ہے اور اس کے ہاتھ میں لوہے کا آنکس تھا جسے وہ بیٹھنے والے کے جبڑے میں ڈال کر اس کے سر کے پیچھے تک چیر دیتا پھر دوسرے جبڑے کے ساتھ بھی اسی طرح کرتا تھا۔ اس دوران میں اس کا پہلا جبڑا صحیح اور اپنی اصلی حالت پر آجاتا اور پھر پہلے کی طرح وہ اسے دوبارہ چیرتا۔ میں نے پوچھا کہ یہ کیا ہو رہا ہے؟ میرے ساتھ کے دونوں آدمیوں نے کہا کہ آگے چلو۔

پتھر مار مار کر سر کچلنا

چنانچہ ہم آگے بڑھے تو ایک ایسے شخص کے پاس آئے جو سر کے بل لیٹا ہوا تھا اور دوسرا شخص ایک بڑا سا پتھر لیے اس کے سر پر کھڑا تھا۔ اس پتھر سے وہ لیٹے ہوئے شخص کے سر کو کچل دیتا تھا۔ جب وہ اس کے سر پر پتھر مارتا تو سر پر لگ کر وہ پتھر دور چلا جاتا اور وہ اسے جا کر اٹھا لاتا۔ ابھی پتھر لے کر واپس بھی نہیں آتا تھا کہ سر دوبارہ درست ہو جاتا۔ بالکل ویسا ہی جیسا پہلے تھا۔ واپس آکر وہ پھر اسے مارتا۔ میں نے پوچھا کہ یہ کون لوگ ہیں؟ ان دونوں نے جواب دیا کہ ابھی اور آگے چلو۔

تنگ منہ والے تنور میں ڈالے جانا

چنانچہ ہم آگے بڑھے تو ایک تنور جیسے گڑھے کی طرف چلے۔ جس کے اوپر کا حصہ تو تنگ تھا لیکن نیچے سے خوب فراخ۔ نیچے آگ بھڑک رہی تھی۔ جب آگ کے شعلے بھڑک کر اوپر کو اٹھتے تو اس میں جلنے والے لوگ بھی اوپر اٹھ آتے اور ایسا معلوم ہوتا کہ اب وہ باہر نکل جائیں گے لیکن جب شعلے دب جاتے تو وہ لوگ بھی نیچے چلے جاتے۔ اس تنور میں ننگے مرد اور عورتیں تھیں۔ میں نے اس موقع پر بھی پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ لیکن اس مرتبہ بھی جواب یہی ملا کہا کہ ابھی اور آگے چلو۔

خون کی نہر

ہم آگے چلے اب ہم خون کی ایک نہر کے اوپر تھے نہر کے اندر ایک شخص کھڑا تھا اور اس کے بیچ میں ایک شخص تھا۔ جس کے سامنے پتھر رکھا ہوا تھا۔ نہر کا آدمی جب باہر نکلنا چاہتا تو پتھر والا شخص اس کے منہ پر اتنی زور سے پتھر مارتا کہ وہ اپنی پہلی جگہ پر چلا جاتا اور اسی طرح جب بھی وہ نکلنے کی کوشش کرتا وہ شخص اس کے منہ پر پتھر اتنی ہی زور سے پھر مارتا کہ وہ اپنی اصلی جگہ پر نہر میں چلا جاتا۔ میں نے پوچھا یہ کیا ہو رہا ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ابھی اور آگے چلو

مندرجہ بالا سزاؤں کی وجہ

میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا تم لوگوں نے مجھے رات بھر خوب سیر کرائی۔ کیا جو کچھ میں نے دیکھا اس کی تفصیل بھی کچھ بتاؤ گے؟ انہوں نے کہا: ہاں وہ جو تم نے دیکھا تھا اس آدمی کا جبڑا لوہے کے آنکس سے پھاڑا جا رہا تھا تو وہ جھوٹا آدمی تھا جو جھوٹی باتیں بیان کیا کرتا تھا۔ اس سے وہ جھوٹی باتیں دوسرے لوگ سنتے۔ اس طرح ایک جھوٹی بات دور دور تک پھیل جایا کرتی تھی۔ اسے قیامت تک یہی عذاب ہوتا رہے گا۔

جس شخص کو تم نے دیکھا کہ اس کا سر کچلا جا رہا تھا تو وہ ایک ایسا انسان تھا جسے اللہ تعالیٰ نے قرآن کا علم دیا تھا لیکن وہ رات کو پڑا سوتا رہتا اور دن میں اس پر عمل نہیں کرتا تھا۔ اسے بھی یہ عذاب قیامت تک ہوتا رہے گا۔

اور جنہیں تم نے تنور میں دیکھا تو وہ زناکار تھے۔

اور جس کو تم نے نہر میں دیکھا وہ سود خور تھا۔۔۔

[صحیح البخاری:1386]

جہنم میں ہمیشگی

جہنم میں جانے کے بعد نہ زندگی ہوگی اور نہ ہی موت
وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ لَا يُقْضَى عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِنْ عَذَابِهَا ... (فاطر:36)

اور وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا ان کے لیے جہنم کی آگ ہے، نہ ان کا کام تمام کیا جائے گا کہ وہ مرجائیں اور نہ ان سے اس کا کچھ عذاب ہی ہلکا کیا جائے گا۔

جہنمی نہ مریں گے نہ جئیں گے

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: وہ لوگ جو دوزخ والے ہیں، وہ اس میں نہ تو مریں گے اور نہ زندہ رہیں گے۔

[صحیح مسلم:477]

موت کو ذبح کردیا جانا

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اہل جنت، جنت میں چلے جائیں گے اور اہل جہنم، دوزخ میں پہنچ جائیں گے تو موت کو لایا جائے گا۔ پھر جنت اور دوزخ کے درمیان اسے ذبح کردیا جائے گا۔

اس کے بعد ایک اعلان کرنے والا اعلان کرے گا: اے اہل جنت! تمہیں موت نہیں آئے گی اور اہل جہنم! اب تمہیں بھی موت نہیں آئے گی۔ اس بات سے اہل جنت کی خوشی میں اضافہ ہوگا اور اہل جہنم کا غم مزید بڑھ جائے گا۔

[صحیح البخاری:6548]

جہنم میں ہمیشہ رہنے کی دو اقسام

کسی بھی صورت جہنم سے نہ نکلنا

متعین وقت اور طویل عرصے کے لیے جہنم میں رہنا

ہمیشہ ہمیشہ جہنم میں رہنا: پس یہ کافروں کے لیے ہے،

وہ اس میں سے کبھی بھی نہیں نکلیں گے جیسا کہ جل وعلا کا فرمان ہے:كَذَٰلِكَ يُرِيهِمُ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ عَلَيْهِمْ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنَ النَّارِ (البقرۃ:167)اس طرح اللہ انھیں ان کے اعمال ان پر حسرتیں بنا کر دکھائے گا اور وہ کسی صورت آگ سے نکلنے والے نہیں۔

اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:يُرِيدُونَ أَنْ يَخْرُجُوا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنْهَا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُقِيمٌ (المائدۃ:37)وہ چاہیں گے کہ آگ سے نکل جائیں، حالانکہ وہ اس سے ہرگز نکلنے والے نہیں اور ان کے لیے ہمیشہ رہنے والا عذاب ہے۔

متعین وقت اور طویل عرصے کے لیے جہنم میں رہنا

دوسری قسم کا جہنم میں ہمیشہ رہنا: یہ ایسا خلود ہے جس کا وقت متعین ہوگا لیکن یہ بہت لمبا ہوگا، یہ ایک متعین وقت تک کے لیے جہنم میں ہمیشہ رہنا ہے لیکن یہ بہت طویل ہوگا، اس کی دھمکی اللہ نے ان لوگوں کو دی ہے جو کسی انسان کو ناحق قتل کردے،

تو جو کسی مومن کو ناحق قتل کردے گا اس کو اللہ نے دھمکی دی ہے کہ وہ ہمیشہ جہنم میں رہے گا،

اور اسی طرح جو شخص لوہے کے ہتھیار یا زہر وغیرہ کے استعمال کے ذریعے خودکشی کرلے تو اس کو بھی اللہ نے ہمیشہ جہنم میں رہنے کی دھمکی دی ہے۔

اور یہ خلود یعنی جہنم میں ہمیشہ ہمیشہ رہنا دائمی نہیں ہوگا یہ ایسا رہنا ہے جس کی ایک مدت ہوگی اور اس مدت کے ختم ہونے پر جہنم میں یہ رہنا ختم ہوجائے گا۔

کفار کے علاوہ نافرمانوں کا سزا کے بعد جہنم سے نکل جانا

جیساکہ اہل سنت والجماعۃ کہتے ہیں کہ ہمیشہ ہمیشہ اور دائمی طور پر جہنم میں رہنا صرف کافروں کے لیے ہوگا جہاں تک نافرمان لوگوں کا تعلق ہے توجب وہ جہنم میں داخل ہوں گے توپھر وہ اپنی نافرمانیوں کے مطابق آزاد کیے جائیں گے لیکن وہ ہمیشہ ہمیشہ لامتناہی مدت تک جہنم میں نہیں رہیں گے،

اسی طرح وہ شخص جو اس حال میں مرگیا کہ وہ بدکار ہو یا شراب نوشی کررہاہویا چوری کررہاہو والدین کا نافرمانی کررہاہو اور اس نے توبہ نہ کی ہو تو اس کو بھی آگ کی دھمکی دی گئی ہے لیکن وہ اس میں ہمیشہ نہیں رہے گااگر وہ جہنم میں داخل ہوجائے گاتواس میں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے نہیں رکھاجائے گا اگراللہ اس سے درگزر کرے گاتو اللہ کا درگزر کرنا بہت زیادہ بڑا ہے اوریہی باقی کے گناہوں کا حکم ہے۔ نسأل اللہ السلامۃ [أنواع الخلود في النار - ابن باز]

وہ لوگ جو جہنم میں ہمیشہ نہیں رہیں گے : یہ وہ لوگ ہیں جو جہنم میں داخل ہو جائیں گے پھر اس سے نکال لیے جائیں گے

اللہ اپنی رحمت سے کچھ ایسے لوگوں کو جہنم سے نکال دے گا جنہوں نے کبھی بھی نیکی کا کوئی عمل نہیں کیا ہوگا۔

کچھ لوگوں پر آسانی کرتے ہوئے اللہ کا ان کو وقتی موت دے دینا

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا:۔۔ کچھ لوگ جو اپنے گناہوں کی وجہ سے دوزخ میں جائیں گے پھر اللہ تعالی ان کو موت دے دے گا یہاں تک کے کہ آگ ان کو جلا کر کوئلہ بنادے گی اس کے بعد شفاعت کی اجازت دی جائے گی۔

[صحیح مسلم:477]

جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: اہل توحید میں سے کچھ لوگ جہنم میں عذاب دیئے جائیں گے،یہاں تک کہ اس میں کوئلہ ہو جائیں گے، پھر رحمت ان کو پالے گی تو وہ نکالے جائیں گے اور جنت کے دروازے پر ڈال دیئے جائیں گے۔

[سنن الترمذي:2597]

جہنم میں خلود

مشرک | کافر | مرتد | اعتقادی منافق

اہل کتاب اور وہ جو نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ پر ایمان نہیں لائے

جہنم میں خلود

مشرک

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا [البينة:6]

اہل کتاب اور مشرکین میں سے جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ یقینا دوزخ کی آگ میں ہوں گے اور ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

کافر

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ [البقرة:39]

اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو ماننے سے انکار کیا اور انہیں جھٹلایا وہی اہل دوزخ ہیں اور اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

مرتد

وَمَنْ يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولَئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ [البقرة:217]

اور تم میں سے اگر کوئی اپنے دین سے برگشتہ ہو جائے پھر اس حالت میں مرے کہ وہ کافر ہی ہو تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں ضائع ہو گئے۔ اور یہی لوگ اہل دوزخ ہیں جو اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

اعتقادی منافق

وَعَدَ اللهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا هِيَ حَسْبُهُمْ وَلَعَنَهُمُ اللهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُقِيمٌ [التوبة:68]

منافق مردوں، منافق عورتوں اور کافروں سے اللہ نے دوزخ کی آگ کا وعدہ کر رکھا ہے۔ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے (اور) وہ انہیں کافی ہے۔ ان پر اللہ کی پھٹکار ہے اور ان کے لئے دائمی عذاب ہے۔

اہل کتاب اور وہ جو نبی ﷺ پر ایمان نہیں لائے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے، اس امت کا کوئی بھی یہودی اور نصرانی جو میرے بارے میں سنے پھر جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں وہ اس پر ایمان نہ لائے تو اس کا ٹھکانہ جہنم والوں میں سے ہوگا۔

[صحیح مسلم:403]